

9th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 4

HAZRAT ASMA (رضی اللہ عنہا)

Paragraph # 1

companion صحابی

chiefs سردار

emigration ہجرت

determined تہیہ کر لیا

rewards انعامات

capture گرفتاری

migrate ہجرت کرنا

various مختلف

Furious آگ بگولہ

huge بھاری

bounty سخاوت

preparation تیاری

1. The Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), migrated from Makkah to Madinah in the year

Who were emigrants and where did they migrate to?

622 A.D. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), they got furious. The chiefs were determined more than ever to find them out. They offered huge rewards and bounties for their capture, dead or alive.

رسول ﷺ اور ان کے قریبی رفیق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، نے 622ء میں مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔ جب مکہ معظمہ کے مختلف قبائل کے سرداروں کو رسول ﷺ اور ان کے قریبی رفیق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی ہجرت کا پتہ چلا تو وہ آگ بگولہ ہو گئے۔ سرداروں نے پہلے سے بھی کہیں زیادہ آپ ﷺ کو تلاش کرنے کا تہیہ کر لیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کو (نعوذ باللہ) مردہ یا زندہ پکڑنے پر بھاری انعام اور کثیر دولت کی پیش کش کی۔

Paragraph # 2

انجام دیں rendered
انتظامات arrangements

سلسلہ regard
کمر بند belt

2. The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of *Zaat-un-Nataqin* by the Rasool (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم).

اس سفر کی تیاری حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سلسلے میں کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا جب، کھانا باندھنے کیلئے، کچھ اور ہاتھ نہ لگا تو آپ نے اسے اپنے کمر بند (چادر) کے ساتھ اونٹ کی پشت پر باندھ دیا۔ اس خدمت پر رسول ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو ذات النطاقین (چادر کے دو پٹروں والی) کا لقب عطا فرمایا۔

Paragraph # 3

پر خطر perilous
صورتحال situation
خطرے میں ڈالنا endanger
جان خطرے میں ڈال کر جانا venture
چھوٹی سے چھوٹی minute details
باہمت courageous
لگاتار constant

نازک delicate
غیر ذمہ داری irresponsibility
ذمہ لینا undertake
ناہموار/کھردرا Rugged
احتیاط care
میں سے گزر کر جانا traverse
سرانجام دینا in accomplishing

3. During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to Hazrat Muhammad (ﷺ). The situation was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Rasool (ﷺ). This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food, she would quietly venture towards the rugged mountains in which lay the cave of Thawr. She took care of the minute details in accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path at night, with the constant fear of being detected!

اس پر خطر سفر کے دوران کسی شخص کے لئے بھی رسول ﷺ تک خوراک پہنچانا بہت ہی دشوار تھا۔ یہ اتنی زیادہ نازک صورت حال تھی جس میں معمولی سی غلطی نبی ﷺ کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی تھی۔ اس عظیم کام کا بیڑا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی بیٹی حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اٹھایا۔ ہر رات آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموشی سے خوراک کی گٹھری لے کر ناہموار پہاڑوں کی طرف جاتیں جن میں غارتور واقع ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کام سرانجام دینے میں ہر چھوٹی سے چھوٹی جزئیات (پیش آنے والے واقعات) اور احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھا۔ مسلسل پکڑے جانے کے خوف سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے رات کو پتھر لے راستے پر گزر کر جانا کس قدر دشوار رہا ہوگا۔

Paragraph # 4

migration ہجرت

fit of fury طیش کا دورہ

response جواب

posed سوال کرنا

slapped تھپڑ مارا

secret راز

disbeliever کافر

violently غصے سے

clue سراغ

infuriate بھڑکانا

steadfast ثابت قدم

revealed ظاہر کیا

4. On the night of the migration, a tribal chief of the disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock

What do you understand by the phrase "in a fit of fury"?

at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement that would give him a clue. She simply posed a counter question that infuriated Abu Jahl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

Why was Abu Jahl furious?

ہجرت کی رات کو کافروں کا ایک قبائلی سردار ابو جہل دورہ طیش میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی طرف گیا۔ وہ دروازے کو غصے سے کھٹکھٹانے لگا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے اُس نے مطالبہ کیا، تمہارا باپ کہاں ہے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نرمی سے جواب دیا "مجھے کیسے علم ہوگا؟" یہ جواب حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دانشمندی اور دلیری کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوئی ایسی بات نہیں کہی جو اُس کو کوئی سراغ دیتی۔ لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محض جواباً سوال کے جواب میں سوال کر دیا جس نے ابو جہل کو بھڑکا دیا اور اُس نے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چہرے پر اس زور سے تھپڑ مارا کہ اُن کے کان کی بالی دور جاگری مگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ثابت قدم رہیں اور راز فاش نہیں کیا۔

Paragraph # 5

instantly فوری

concern اضطراب

pebbles سنگریزے

alleviate شدت میں کمی آنے

5. Her grandfather, Hazrat Abu Quhafoo was a disbeliever at that time. He was very old and had become blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth, leaving you and children empty-handed and helpless." At this, she instantly ran to a corner of the home. She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels. She covered it with a piece of cloth. "Come grandfather, look! he has left all this for us." He touched the cloth and thought it was full of gold and jewels. His concern was alleviated and he felt relieved to know that Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth at home.

اُس زمانے میں اُن کے دادا ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صاحب ایمان نہیں تھے۔ وہ بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے۔ اُنہوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، "اسماء میرا خیال ہے کہ ابو بکر تمہیں اور بچوں کو تہی دست اور بے یار و مددگار چھوڑ کر ساری دولت لے گیا ہے۔" اس وقت آپ

فوراً دوڑ کر گھر کے ایک کونے میں گئی آپ رضی اللہ عنہا نے کچھ سنگریزے جمع کیے اور اُن کو اُس جگہ پر رکھ دیا جہاں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد اپنی دولت اور جواہرات رکھا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن کو کپڑے کے ٹکڑے میں ڈھانپ دیا۔ "دادا جان آئیں اور دیکھیں! وہ سب کچھ ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں۔ اُنہوں نے کپڑے کو چھوا اور سوچا کہ سونے اور جواہرات سے بھرا ہوا ہے۔ اُن کے اضطراب کی شدت میں کمی آگئی اور اُنہوں نے یہ جان کر سکھ کا سانس لیا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تمام دولت گھر چھوڑ گئے ہیں۔

Paragraph # 6

سوتیلی

پختہ عمر ripe old age

فیاض generous

ورثے میں ملنا inherit

6. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was amongst the early few who accepted Islam. She was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the stepsister of Hazrat Ayesha Siddiqua (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She was the wife of Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She died at the ripe old age of about a hundred years. Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) used to say that he had not seen anybody more generous and open hearted than his aunt Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) and his mother. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was so generous that she sold her inherited

What are the other words you can use for "accepted"?

Note the sequence of events in the text. Classify and organize the main traits of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا).

garden and gave away all the money to the poor and the needy. Nobody ever returned empty-handed from her doorstep.

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُن چند اولین میں سے تھیں جنہوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوتیلی بہن تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت زبیر بن العوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقریباً ایک سو سال کی پختہ عمر میں وفات پائی۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہا کرتے تھے کہ اُنہوں نے اپنی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اپنی والدہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ کسی کو فیاض اور کشادہ دل نہیں دیکھا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس قدر فیاض تھیں کہ جب آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو اپنی بہن حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی وفات کے بعد ایک باغ ورثے میں ملا، آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اسے فروخت کر دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تمام پیسہ غریبوں اور محتاجوں میں بانٹ ڈالا۔ کبھی کوئی شخص اُن کے در سے خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔

remembered یاد رکھا

generosity سخاوت/ فیاضی

courage جرات

suffering اذیت

resolute پختہ

Beacon of light مشعل راہ

7. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always be a beacon of light for all of us .

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کی جرات، فیاضی اور عقل مندی کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ قادرِ مطلق پر پختہ یقین رکھتی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حیات ہم سب کے لیے ہمیشہ روشنی کا دینار رہے گی۔

Lesson No: 4

HAZRAT ASMA (RA)

Q: What happened when Abu Jehl asked about Hazrat Abu Bakr (RA)?

A: When Abu Jehl asked Hazrat Asma (RA) about her father's whereabouts, she counter questioned him, "How would I know?" This infuriated Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (RA) face so hard that her ear-ring fell off. She faced him bravely and did not reveal the secret.

Q: Why was Hazrat Abu Quhafaa (RA) worried?

A: Hazrat Abu Quhafaa (RA) was worried that Hazrat Abu Bakr (RA) had taken all the wealth with him leaving him and children empty handed and helpless.

Q: How did Hazrat Asma (RA) console her grandfather?

A: She immediately gathered some pabbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels and covered them with a piece of cloth. She called her grandfather and told him that her father had left all that for us. He touched the cloth and his concern was alleviated. In this way, Hazrat Asma (RA) consoled her grandfather.

Q: Who was Hazrat Abdullah Bin Zubair (RA)?

A: Hazrat Abdullah Bin Zubair (RA) was son of Hazrat Asma (RA).

Q: Which incident in the story showed Hazrat Asma's (RA) love and respect for the Rasool (SAW)?

A: The role of Hazrat Asma (RA) played at the time of the migration of the Rasool (SAW) showed her love and respect for the Rasool (SAW). Disbelievers of Makkah were bent upon taking the life of the Rasool (SAW) and were looking for him. She risked her life and supplied food to Rasool (SAW) and his father, Abu Bakr (RA) in the cave of Thaur courageously.

Q: Which incident in the story tells about the generosity of Hazrat Asma (RA)?

A: When Hazrat Asma (RA) inherited a garden after the death of her sister Hazrat Ayesha (RA) she sold it and gave away all the money among the poor and the needy. She felt pleasure in doing so.

Q: What message do you get from the life of Hazrat Asma (RA)?

A: The message we get from the life of Hazrat Asma (RA) is that one should live a life of bravery, truthfulness, piety, generosity and patience.

Q: **“Her life would always be a beacon of light for all of us” How?**

A: Hazrat Asma (RA) was an embodiment of bravery generosity and patience. She had resolute faith in Allah Almighty and always showed patience in suffering and hardships. Therefore, her life would always be a beacon of light for all of us.

perfect24u.ocm